PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF

PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE-2019

SUBJECT: URDU (COMPULSORY)

TIME ALLOWED: THREE HOURS **MAXIMUM MARKS: 100**

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔ (کم از کم ایک ہزار الفاظ) 30 نمبر

(الف) احتساب جمہوریت کی اساس ہے
(ب) کیا میڈیا کے لیے ضابطہ اخلاق آزادی اظہار رائے پر قدغن ہے
(ج) بڑھتی ہوئی آبادی پاکستان کی معاشی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے
(د) کشمیر: ماضی، حال اور مستقبل

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے، جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے۔ 15 نمبر

اس کرہ ارض پر زندگی کو تباہی، بربادی اور غیر فطری و غیر طبعی موت سے بچانے کے لیے بقائے باہمی کے اصولوں کی پابندی ایسی ناگزیر ہے کہ انسان تو انسان حیوان بھی اس کا شعور رکھتے ہیں۔ جنگلی حیات کا معمولی سا مشاہدہ کرنے والوں کو بھی یہ علم ہے کہ حیوانوں کی مختلف انواع کے جانور باہم مل جل کر رہتے ہیں۔ چارے پانی کی تلاش میں اجتماعی سفر کرتے ہیں، سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں اکٹھے رہتے ہیں، اپنی خوراک کے حصول کی جدوجہد میں ایک دوسرے کو فنا کر دینے کی کوشش کبھی نہیں کرتے۔ درندے اگرچہ پرندوں کو چیر پھاڑ کر کھا جاتے ہیں تو اس لیے کہ وہ اگر ایسا نہ کریں تو ان کی بقا خطرے میں پڑ جائے گی۔ تاہم ان کی چیر پھاڑ وہاں ختم ہو جاتی ہے جہاں ان کی بھوک مٹ جاتی ہے۔ درندوں کے برعکس انسان ہیں کہ ان کی بھوک ان کی زندگی میں کبھی مٹتی نظر نہیں آتی، ان کا پیٹ جیتے جی ممکن حد تک سب ہڑپ کر لینے کے باوجود نہیں بھرتا تو قبر کی مٹی سے بھرتا ہے۔ تاہم تاریخ کے مطالعے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کبھی کوئی دور ایسا نہیں رہا جو انسانوں میں باہمی محبت کی جوت جگانے والوں کی جدوجہد سے خالی رہا ہو۔

Day: Date:

تلخیص نویسی

کل الفاظ: 217

تلخیص شدہ الفاظ: 72

مناسب عنوان:

باہمی محبت بقا کے لیے ضروری ہے۔

تلخیص شدہ عبارت:

زمین پر زندگی کی بحالی کے لیے فطرت نے بقا کے اصولوں کو انسان اور حیوان کے شعور کا حصہ بنایا ہے۔ یہی اصول جانوروں کو مل جل کر رہنے اور ایک دوسرے کو فنا کرنے سے روکتے ہیں اس کے برعکس انسان کا لالچ ان اصولوں پر غالب ہے اور یہ انسانوں کے درمیان محبت کی جوت جلنے نہیں دیتا لیکن کچھ لوگ ابھی بھی باہمی محبت سے مایوس نہیں اور تا حال اس کیلئے کوشاں ہیں۔